عقل — اللہ کی عظیم نعمت سوچنے کی صلاحیت نہیں، حق کو پہچاننے اور درست فیصلہ کرنے کی ذمہ داری۔

آنکھیں دیکھتی ہیں، عقل غور کرتی ہے: کائنات — نشانیاں — تدبر — سوال — نتیجہ

عقل اور دل عقل سوچتی ہے، دل قبول کرتا ہے؛ دل بیدار ہو تو عقل حق تک پہنچتی ہے۔

تلاشِ حق اندھی تقلید نہیں — سوال — مشاہدہ — غور — دلیل — حق کی تلاش

سیدنا ابراہیم علیہ السلام — تلاشِ حق کا نمونہ: ستارہ — چاند — سورج — غور و فکر — استدلال — توحید

قرآن کی دعوت أَفَلَا تَعْقِلُونَ — أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ — لِأُولِي الْأَلْبَابِ دیکھو، سوچو، سمجھو، تدبر کرو، حق پہچانو۔

کیا عقل کافی ہے؟ یا... عقل کو بھی کسی رہنما کی ضرورت ہوتی ہے؟

اللہ نے انسان کو عقل عطا کی... اور پھر عقل کی رہنمائی کے لیے وحی نازل فرمائی۔

عقل کی ایک بڑی کمزوری علم محدود — معلومات ناقص — زاویۂ نظر محدود — حقیقت کا پورا علم نہیں۔

وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا عقل کی حدود — موسیٰ علیہ السلام و خضر علیہ السلام (سورۃ الکہف)

ظاہر کچھ اور — حقیقت کچھ اور سوال درست — معلومات نامکمل انسان دیکھتا ہے — اللہ پوری حقیقت جانتا ہے۔

سب سے خطرناک نابینائی آنکھوں کی نہیں؛ وہ ہے جب آدمی حق کو دیکھ لے، سن لے، سمجھ بھی لے — پھر بھی اس سے منہ موڑے رکھے۔

آنکھ کا اندھا ہونا مجبوری ہے؛ دل کا اندھا ہونا انتخاب بھی ہو سکتا ہے...

عقل کا مسئلہ عقل نہیں **مسئلہ:** عقل کا غرور، تعصب، خواہش، محدود علم اور اپنی رائے کو آخری حق سمجھ لینا۔

عقل اور قرآن و سنت: عقل سوال اٹھاتی ہے، قرآن و سنت سمت دیتے ہیں۔ عقل غور کرتی ہے، قرآن و سنت حق کا معیار دیتے ہیں۔

ہمارا سفر: عقل کو دبانا نہیں — تربیت دینا ہے۔ عقل کو چھوڑنا نہیں — صحیح رہنمائی میں استعمال کرنا ہے۔

عقل کی اصل کامیابی... حق کے سامنے جھک جانا ہے۔

عقل مسافر ہے، قرآن و سنت رہبر ہیں۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دلوں پر ان کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا، پھر ہے کوئی جو نصیحت قبول کرے؟

آج کا سوال: ہر فیصلہ کرنے سے پہلے... کیا میری عقل، اللہ کی ہدایت کی روشنی میں سوچ رہی ہے؟